حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

الادب الجاری فی ابیات صحیح البخاریؒ

صحیح بخاری میں موقع و محل کی مناسبت سے اشعار بھی نقل کئے گئے ہیں۔ مولانا لطافت الرحمٰن مدظلہ العالی نے نہ صرف ترجمہ و تشریح کی ہے بلکہ موقع و محل مع قید صفحات بھی تحریر فرما دیا ہے اساتذۂ حدیث، طالبان علوم نبوت کے لئے یہ انمول تحفہ ہے۔

جامعہ ابوھریرہ کی علمی و تحقیقی خدمات قابل تحسین ہیں کہ ایسے وقیع علمی شاہکار منظر پر لارہا ہے۔ اللہ نظر بد سے بچائے اور پروان چڑھائے۔ کتابت جلی قلم، کاغذ گوارا، دلکش اور مضبوط جلد صفحات 160 قیمت درج نہیں ہے، مناسب ہی ہوگی۔

ملنے کا پتہ:۔ ادارۃ العلم والتحقیق جامعہ ابوہریرہ خالق آباد اڈہ زرڈہ میانہ، نوشہرہ، پاکستان

(تبصرہ: حبیب الرحمٰن ہاشمی)

ھدیۂ اھلِ حدیث

تقلید کی ضرورت واھمیت کے زیر عنوان حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے ملفوظات، فتاویٰ اور تصانیف سے اقتباسات اس کتاب میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ علمی جواہر و معارف کا ذخیرہ ہے جسے بڑے سلیقے سے محترم جناب صوفی محمد اقبال قریشی نے حافظ محمد اسحٰق صاحب کی فرمائش پر مرتب کیا ہے۔

اگر کوئی خالی الذہن ہو کر انصاف کی نظر سے اس کتاب کا مطالعہ کرے تو اپنے دل میں تقلید کی ضرورت اور ائمہ مذاہب کا احترام ضرور محسوس کریگا۔ دیدہ زیب سرورق، عمدہ طباعت، مناسب کاغذ، مضبوط جلد۔ صفحات ۲۶۴ قیمت درج نہیں ہے۔

ملنے کا پتہ: ادارہ تالیفات اشرفیہ بوہڑ گیٹ ملتان۔

(تبصرہ: حبیب الرحمٰن ہاشمی)

"محرّف قرآن"

سرسید احمد خان برصغیر کی متنازعہ ترین شخصیت تھے۔ جدت پسند تھے اور شوق رہ نوردی میں الحاد و گمراہی کے چوراہے میں آکھڑے ہوئے۔ انگریز کے زبردست حامی تھے۔ اسی لئے انگریزی نظام تعلیم کے مبلغ و مناد بن کر تمام عمر اسی خدمت میں صرف کر دی۔ ۱۸۵۷ء کے جہاد آزادی میں مسلمانوں سے غداری کرکے انگریزوں کو پناہ دی۔ انکار حدیث کے فتنہ کے بانی مبانی تھے۔ یعنی مسٹر پرویز کے فکری جد امجد تھے۔ فرشتوں اور جنات کے وجود کا انکار کیا، نصوص قرآنی کا انکار کرکے تحریف قرآن کا ارتکاب کیا اور پھر بزعم خود مفسر قرآن بننے کی سعی لاحاصل بھی فرمائی۔ ان کی تفسیر قرآن کو تحریف قرآن کہنا زیادہ موزوں اور ان کو محرف قرآن کہنا قرین انصاف ہے۔

پیش نظر کتاب میں سرسید کے افکار و نظریات کا نہ صرف پردہ چاک کیا گیا ہے بلکہ دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ مسلّمہ عقائد میں انہوں نے کہاں کہاں ٹھوکریں کھائیں ہیں۔

یہ کتاب مولانا سید تصدق حسین مدظلہ العالی کا عظیم علمی، تاریخی، تحقیقی کارنامہ ہے جس کی طباعت کا بیڑہ ادارۃ العلم والتحقیق جامعہ ابوہریرہ نے اٹھایا ہے۔ کمپیوٹر کتابت، اچھا کاغذ، مضبوط جلد، صفحات 270 اور قیمت صرف 120 روپے جو بہت مناسب ہے۔